23445 ـ انسان یا حیوان کی شکل و صورت میں بنائے گئے مجسمہ کھلونوں سے کھیلنا

سوال

ہمارے لیے انسان اور حیوان کی شکل بنانی جائز نہیں، تو کیا بچے انسان کا حیوان کی شکل کے کھلونوں سے کھیل سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ ا بن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جس کھلونے میں مکمل شکل و صورت نہ ہو بلکہ کچھ اعضاء اور پائے جائیں اور اس کی مکمل خلقت اور شکل واضح نہ ہوتی ہو تو اس کے جائز ہونے میں کوئی شك نہیں، اور یہ بالکل انہی گڈیوں اور پٹولوں میں شامل ہونگے جن کے ساتھ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کھیلا کرتی تھیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا والی حدیث کو امام بخاری نے حدیث نمبر (6130) اور امام مسلم رحمہ اللہ نے صحیح مسلم حدیث نمبر (2440) میں روایت کیا ہے.

لیکن اگر وہ مکمل شکل و صورت والا کھلونا ہو، گویا کہ آپ انسان کو دیکھ رہے ہیں، اور خاص کر جب اس میں حرکت یا پھر آواز بھی ہو، تو اس کے جائز ہونے میں میرے دل میں کھٹکا سا ہے؛ کیونکہ یہ بالکل مکمل طور پر اللہ تعالی کی مخلوق بنانے میں مقابلہ ہے، اور ظاہر ہے جن کھلونوں سے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کھیلا کرتی تھیں وہ اس طریقہ کے نہیں تھے، اس لیے ان سے اجتناب کرنا بہتر اور اولی ہے، لیکن میں قطعا حرام نہیں کہتا.

اس لیے کہ اس طرح کے امور میں بچوں کو اس چیز اجازت ہوتی ہے جس کی بڑوں کو اجازت نہیں ہوتی، چنانچہ چھوٹے بچے کی جبلت میں کھیل کود شامل ہے، اور عبادات میں کسی چیز کا وہ مکلف بھی نہیں حتی کہ ہم یہ کہیں کہ وہ لہو و لعب اور کھیل تماشے میں اپنا وقت ضائع کر رہا ہے، اور جب انسان اس طرح کے معاملہ میں احتیاط کرنا چاہیے تو پھر وہ اس کے سر کو کاٹ دے، یا پھر اس کھولنے کے سر کو آگ سے گرم کرے حتی کہ نرم ہو جائے اور پھر وہ اسے دبا کر مسخ کر دے حتی کہ علامات ختم ہو جائیں " اھـ.